مخصوص مواقع
کی
دعائیں

شائع کردہ
شعبہ دعوت وتربیت
تنظیم اسلامی

مرکزی دفتر: 67-A علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
فون: 36366638, 36293939 فیکس 36271241
www.tanzeem.org

سخت خطرے کے وقت کی دعائیں

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا﴾

''اے اللہ! ہماری پردہ داری فرما اور ہماری گھبراہٹ کو بے خوفی اور اطمینان میں بدل دے'' (مسند احمد)

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ﴾

''اے اللہ! ہم تجھے ان دشمنوں کے مقابلہ میں کرتے ہیں تو ان کو دفع فرما، اور ان کے شر سے تیری پناہ مانگتے ہیں'' (ابوداؤد)

فکر اور پریشانی کے وقت کی دعائیں:

☆ ﴿لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ﴾

''کوئی مالک ومعبود نہیں اللہ کے سوا، وہ بڑی عظمت والا اور حلیم ہے، کوئی مالک ومعبود نہیں اللہ کے سوا، وہ رب العرش العظیم ہے، کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا، وہ رب السموات والارض اور رب العرش الکریم ہے۔ (بخاری)

☆ ﴿اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا﴾

''اللہ اللہ وہی میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔'' (ابوداؤد)

مصائب ومشکلات کے وقت کی دعا:

☆ ﴿لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ﴾

''میرے مولا! تیرے سوا کوئی معبود نہیں (جس سے رحم وکرم کی درخواست اور مدد کی التجا کروں) تو پاک اور مقدس ہے (تیری طرف سے کوئی ظلم وزیادتی نہیں) میں ہی ظالم اور گناہ گار ہوں'' جو مسلمان بندہ اپنے کسی معاملہ اور مشکل میں ان کلمات کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کو قبول ہی فرمائے گا۔ (ترمذی)

نقصان اور مصیبت کے وقت (کسی چیز کے گم ہونے کی صورت) میں دعا:

☆ ﴿اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ، اَللّٰھُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاَخْلِفْ خَیْرًا مِّنْھَا﴾

''ہم اللہ ہی کے لئے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ! مجھ کو اس مصیبت میں اجر عطا فرما اور اس کا نعم البدل مرحمت فرما۔'' (مسلم)

غصہ کے وقت کی دعا

☆ ﴿اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ﴾ (بخاری و مسلم)

اس شخص کے لئے دعا جسے بُرا کہا ہو (گالی دی ہو)

حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا:

☆ ﴿اَللّٰھُمَّ فَاَیُّمَا مُؤْمِنٍ سَبَبْتُہٗ فَاجْعَلْ ذٰلِکَ لَہٗ قُرْبَۃً اِلَیْکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ﴾

''اے اللہ! جس مومن کو میں نے برا بھلا کہا ہو تو قیامت کے دن اس برا بھلا کہنے کو اس کے لئے اپنے قریب ہونے کا ذریعہ بنا دے۔'' (بخاری)

بچوں کو کن الفاظ کے ساتھ پناہ دی جائے:

☆ رسول اللہ ﷺ حضرات حسنؓ و حسینؓ کو ان کلمات کے ساتھ اللہ کی پناہ دیا کرتے تھے

﴿اُعِیْذُکُمَا بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّۃِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّ ھَآمَّۃٍ وَّ مِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَّآمَّۃٍ﴾

''میں تم کو اللہ کے پورے پورے کلموں کی پناہ میں دیتا ہوں ہر شیطان کے اثر سے، اور ڈسنے والے ہر زہریلے کیڑے سے اور لگنے والی ہر نظرِ بد سے۔'' (بخاری)

جسم میں درد ہونے کی صورت میں دعا

☆ جس جگہ درد ہے اُس جگہ اپنا ہاتھ رکھ کر تین دفعہ ﴿بِسْمِ اللّٰہِ﴾ پڑھے پھر سات دفعہ کہے:

﴿اَعُوْذُ بِاللّٰہِ وَ قُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَ اُحَاذِرُ﴾

''میں اللہ تعالیٰ اور اس کی قدرت کاملہ کی پناہ چاہتا ہوں اس تکلیف کے شر سے جو

مجھے لاحق ہے اور اس سے بھی جس کا مجھے خطرہ ہے۔'' (مسلم)

مبتلائے مصیبت پر نظر پڑنے پر دعا

☆ ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَ فَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا﴾

''حمد اُس اللہ کے لئے جس نے مجھے عافیت دی اور محفوظ رکھا اس بلا سے جس میں تجھ کو مبتلا کیا گیا اور اپنی بہت سی مخلوقات پر اس نے مجھے فضیلت بخشی۔'' تو وہ اس بلا اور مصیبت سے محفوظ رہے گا خواہ کوئی بھی مصیبت ہو۔ (ترمذی)

ادائیگی قرض کی دعا

☆ ﴿اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ﴾

''اے میرے اللہ! مجھے حلال طریقے سے اتنی روزی دے جو میرے لئے کافی ہو اور حرام کی ضرورت نہ ہو، اور اپنے فضل و کرم سے مجھے اپنے ماسوا سے بے نیاز کر دے''

(ترمذی، دعواتِ کبیر للبیہقی)

قرض ادا کرتے ہوئے قرض خواہ کے لئے دعا

☆ ﴿بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ فِیْ اَھْلِکَ وَمَالِکَ اِنَّمَا جَزَاءُ السَّلْفِ الْحَمْدُ وَالْاَدَآءُ﴾

''اللہ تعالیٰ تیرے لئے تیرے اہل اور مال میں برکت کرے، قرض کا بدلہ تو صرف تعریف اور ادا کرنا ہے۔'' (عمل الیوم و اللیلۃ للنسائی، ابن ماجہ)

عیادت کے وقت کی دعا

☆ ﴿اَذْھِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَآئُکَ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا﴾

''اے سب آدمیوں کے پروردگار! اس بندے کی تکلیف دور فرما دے اور شفا عطا فرما دے، تو ہی شفا دینے والا ہے، بس تیری ہی شفا شفا ہے، ایسی کامل شفا عطا فرما جو

بیماری کا اثر بالکل نہ چھوڑے‘‘ (بخاری و مسلم)

بادلوں کے گرجنے اور بجلی چمکنے کے وقت کی دعا

☆ حضرت عبداللہؓ بن زبیرؓ جب بادل کی گرج سنتے تو باتیں چھوڑ دیتے اور یہ دعا پڑھتے:

﴿سُبْحَانَ الَّذِیْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ﴾

’’پاک ہے وہ ذات کہ گرج اس کی حمد کے ساتھ تسبیح پڑھتی ہے اور فرشتے اس کے خوف سے (اس کی تسبیح پڑھتے ہیں)۔‘‘ (مؤطا امام مالک)

آندھی اور تیز ہوا کے وقت کی دعا:

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَ خَيْرَ مَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّمَا فِيْهَا وَشَرِّمَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ﴾

’’اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس کی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا جو اس میں ہے اور اس چیز کی بھلائی کا جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس کی برائی سے اور اس چیز کی برائی سے جو اس میں ہے اور اس چیز کی برائی سے جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے۔‘‘ (مسلم)

بادل اور بارش کے وقت کی دعا

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ﴾

’’اے اللہ! اِس بادل میں جو شر ہو اُس سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں‘‘

پھر اگر وہ بادل چھٹ جائے تو اللہ کی حمد اور شکر ادا کرے اور اگر وہ بادل برسنے لگے تو دعا کرے:

﴿اَللّٰهُمَّ سَقْيًا نَافِعًا﴾ ’’اے اللہ اس بارش سے پوری سیرابی کردے اور اس کو نفع مند بنا‘‘ (ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، مسند شافعی)

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَائِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَ اَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ﴾

’’اے اللہ! اپنے بندوں اور اپنے پیدا کئے ہوئے بے زبان چوپایوں اور جانوروں کو سیراب فرما، اپنی رحمت بھیج اور تیری جو بستیاں بارش نہ ہونے کی وجہ سے مردہ ہوگئی ہیں، بارش نازل فرما کر اُن میں جان ڈال دے۔‘‘ (مؤطا امام مالک، ابوداؤد)

مہینہ کا نیا چاند دیکھتے وقت کی دعا

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَ رَبُّكَ اللّٰهُ﴾

’’اے اللہ! یہ چاند ہمارے لئے امن و ایمان اور سلامتی و اسلام کا چاند ہو۔ اے چاند تیرا رب اور میرا رب اللہ ہے۔‘‘ (ترمذی)

سجدہ تلاوت کی دعا

☆ ﴿سَجَدَ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ﴾

’’میرے چہرے نے اس ذات کے لئے سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا‘ اس کے کان اور آنکھ کے سوراخ نکالے اپنی طاقت اور قوت سے‘ پس برکت والا ہے اللہ جو سب بنانے والوں سے اچھا ہے‘‘ (ترمذی، مسند احمد و حاکم)

کوئی تعریف کرے تو ازالے کی دعا:

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِیْ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَاغْفِرْلِیْ مَالَا يَعْلَمُوْنَ (وَاجْعَلْنِیْ خَيْرًا مِّمَّا يَظُنُّوْنَ)﴾

’’اے اللہ! مجھے اس کے ساتھ نہ پکڑ جو وہ کہہ رہے ہیں اور میرے وہ گناہ بخش دے جو یہ لوگ نہیں جانتے اور مجھے اس سے بہتر بنادے جو وہ گمان رکھتے ہیں۔‘‘ (بخاری فی الادب المفرد، قوسین میں الفاظ بیہقی کے ہیں)

پہلا پھل دیکھنے کے وقت دعا

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مَدِيْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا

وَبَارِكْ لَنَافِيْ مُدِّنَا﴾

''اے اللہ! ہمارے لئے ہمارے پھل میں برکت فرما اور ہمارے لئے ہمارے شہر میں برکت فرما اور ہمارے لئے ہمارے صاع میں برکت فرما اور ہمارے لئے ہمارے مد میں برکت فرما۔'' (مسلم)

میزبان کے لئے دعا

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ﴾

''اے اللہ! تو نے انہیں جو کچھ دیا ہے اس میں ان کے لئے برکت فرما اور انہیں بخش دے اور ان پر رحم کر۔'' (مسلم)

کھلانے پلانے کا ارادہ کرنے والے کے لئے دعا

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِيْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِيْ﴾ ''اے اللہ! جو مجھے کھلائے تو اسے کھلا اور جو مجھے پلائے تو اس کو پلا۔'' (مسلم)

نیند میں ڈر جانے کی دعا

☆ ﴿اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَ عِقَابِهٖ وَ شَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ﴾

''میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے کلمات تامّات کے ذریعہ خود اس کے غضب اور اس کی سزا سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیطانی وساوس واثرات سے اور اس بات سے کہ شیاطین میرے پاس آئیں اور مجھے ستائیں۔'' (ابوداؤد، ترمذی)

حاکم وقت کے ظلم سے حفاظت کی دعا

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ كُنْ لِيْ جَارًا مِنْ شَرِّ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ وَ شَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَاَتْبَاعِهِمْ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَااِلٰهَ غَيْرُكَ﴾

''اے اللہ! ہفت افلاک اور عرشِ عظیم کے مالک! فلاں ابن فلاں (حاکم) کے شر سے اور سارے شریر انسانوں اور جنوں اور ان کے چیلوں کے شر سے میری حفاظت فرما، اور مجھے اپنی پناہ میں لے کہ ان میں سے کوئی مجھ پر ظلم وزیادتی نہ کر سکے۔ جو تیری پناہ میں ہے وہ باعزت ہے، تیری ثناء وصفت باعظمت ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، صرف تو ہی معبودِ برحق ہے'' (معجم کبیر للطبرانی)

دعائے استخارہ

☆ جب کوئی شخص کسی کام کا ارادہ کرے تو پہلے وہ دو رکعت نفل پڑھے، اس کے بعد اللہ تعالیٰ کے حضور میں اس طرح عرض کرے:

﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ (اَوْ قَالَ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ) فَاقْدِرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّلِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَ مَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ(اَوْ قَالَ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ)فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِيْ بِهٖ﴾

''اے میرے اللہ! میں تجھ سے تیری صفتِ علم کے وسیلہ سے خیر اور بھلائی کی رہنمائی چاہتا ہوں، اور تیری صفتِ قدرت کے ذریعہ تجھ سے قدرت کا طالب ہوں، اور تیرے عظیم فضل کی بھیک مانگتا ہوں، کیونکہ تو قادرِ مطلق ہے اور میں بالکل عاجز ہوں، اور تو علیمِ کُل ہے اور میں حقائق سے بالکل ناواقف ہوں، اور تو سارے غیبوں سے بھی باخبر ہے۔ پس اے میرے اللہ! اگر تیرے علم میں یہ کام میرے لئے بہتر ہو، میرے دین، میری دنیا اور میری آخرت کے لحاظ سے تو اس کو میرے لئے مقدر کر دے اور آسان بھی فرما دے اور پھر اس میں میرے لئے برکت بھی دے۔ اور اگر

تیرے علم میں یہ کام میرے لئے برا ہے میرے دین، میری دنیا اور میری آخرت کے لحاظ سے تو اس کام کو مجھ سے الگ رکھ اور مجھے اس سے روک دے اور میرے لئے خیر اور بھلائی کو مقدر فرما دے، وہ جہاں اور جس کام میں ہو، پھر مجھے اس خیر والے کام کے ساتھ راضی اور مطمئن کر دے۔'' راوی کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ جس کام کے بارے میں استخارہ کرنے کی ضرورت ہو استخارہ کی دعا کرتے ہوئے صراحتاً اس کا نام لے۔ (بخاری)

دعائے حاجت

☆ جس شخص کو کوئی حاجت اور ضرورت اللہ تعالیٰ سے متعلق یا کسی آدمی سے متعلق ہو تو اس کو چاہئے کہ وہ وضو کرے اور خوب اچھا وضو کرے، اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے' اس کے بعد اللہ کی کچھ حمد و ثنا کرے اور اس کے نبی (ﷺ) پر درود پڑھے' پھر اللہ کے حضور میں اس طرح عرض کرے:

﴿لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ﴾

''اللہ کے سوا کوئی مالک و معبود نہیں' وہ بڑے حلم والا اور بڑا کریم ہے' پاک اور مقدس ہے' وہ اللہ جو عرشِ عظیم کا بھی رب اور مالک ہے' ساری حمد و ستائش اُس اللہ کے لئے جو سارے جہانوں کا رب ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اُن اعمال اور اُن اخلاق و احوال کا جو تیری رحمت کا موجب اور وسیلہ اور تیری مغفرت اور بخشش کا پکّا ذریعہ بنیں' اور تجھ سے طالب ہوں ہر نیکی سے فائدہ اٹھانے اور حصہ لینے کا اور ہر گناہ اور معصیت سے سلامتی اور حفاظت کا۔ خداوندا! میرے سارے ہی گناہ بخش دے اور میری ہر فکر اور پریشانی دور کر دے اور میری ہر حاجت جس سے تو راضی ہو

اُس کو پورا فرما دے۔ اے ارحم الراحمین سب مہربانوں سے بڑے مہربان!!
(ترمذی، ابن ماجہ)

دشمن پر بددعا

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيْعَ الْحِسَابِ اهْزِمِ الْاَحْزَابَ، اَللّٰهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ﴾

''اے اللہ! اے کتاب اتارنے والے! جلد حساب لینے والے! ان جماعتوں کو شکست دے، اے اللہ! انہیں شکست دے اور انہیں سخت ہلا۔ (مسلم)

قنوت نازلہ

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْكَفَرَةَ اَهْلَ الْكِتَابِ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَآئَكَ اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَاَنْزِلْ بِهِمْ بَأْسَكَ الَّذِيْ لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ﴾

''اے اللہ! تو ہماری اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں کی اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کی مغفرت فرما دے اور ان کے دلوں میں باہمی الفت و محبت پیدا کر دے اور ان کے باہمی تعلقات درست فرما دے اور اپنے اور ان کے دشمنوں پر فتح عطا فرما۔ اے اللہ! اہل کتاب کے ان کافروں پر جو تیرے راستے (دین) سے لوگوں کو روکتے ہیں اور تیرے رسولوں کی تکذیب کرتے ہیں اور تیرے دوستوں (مسلمانوں) سے لڑتے ہیں، ان پر تُو لعنت بھیج۔ اے اللہ! تو ان کے درمیان پھوٹ ڈال دے اور ان کے قدموں کو ڈگمگا دے اور ان پر تو اپنا وہ عذاب نازل کر جو تو مجرم قوموں سے کبھی رد نہیں کرتا۔'' (بیہقی)

☆—☆—☆

مرکزی انجمن خُدّامُ القرآن لاہور

کے قیام کا مقصد

منبعِ ایمان ......اور...... سرچشمۂ یقین

قرآنِ حکیم

کے **علم وحِکمت** کی

وسیع پیمانے......اور......اعلیٰ علمی سطح

پر تشہیر واشاعت ہے

تاکہ امتِ مسلمہ کے فہیم عناصر میں **تجدیدِ ایمان** کی ایک عمومی تحریک برپا ہو جائے

اور اس طرح

اسلام کی نشاۃِ ثانیہ -اور- غلبۂ دینِ حق کے دورِ ثانی

کی راہ ہموار ہو سکے

وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ

تنظیمِ اسلامی

مروجہ مفہوم کے اعتبار سے

نہ کوئی سیاسی جماعت نہ مذہبی فرقہ

بلکہ ایک اصولی

اسلامی انقلابی جماعت

ہے جو اولاً پاکستان اور بالآخر ساری دنیا میں

دینِ حق

یعنی اسلام کو غالب یا بالفاظ دیگر

نظامِ خلافت

کو قائم کرنے کیلئے کوشاں ہے!

امیر: **حافظ عاکف سعید**